آمد ۲۱/۷/۲۲ء
واپسی ۲۷/۷/۲۲ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے مفتیان کرام کے ایک آدمی پر پوڑھا نکلا جب وہ صبح اٹھا تو بہہ رہا تھا تو اب اسکی نماز کا کیا حکم ہے آیا اس کے ساتھ نماز پڑھے یا انتظار کرے اور اگر انتظار میں نماز کی قضاء ہونے کا خطرہ ہو تو کیا کرنا چاہیے

2 ایک آدمی کی مسانہ کی گرمائش کی وجہ عضو خاص سے پانی نکلتا ہے وہ کہتا ہے کے اگر ذرا سا تصور آئے تو پانی نکل جاتا ہے کبھی نماز کے دوران میں بھی وسوسہ ہو جاتا ہے تو نماز کے فرغت کے بعد جب دیکھتا ہو تو تری سی محسوس ہو تا ہے تو اسکی نماز کا کیا حکم ہے آیا دوبارا ادا کرنا ہو گا یا نہیں اور اسکے کپڑے کی کیا حکم ہے تبدیل کرنا ہو گا یا نہیں وہ ہے گھر سے تقریباً 50 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے

عبادالرحمن

دارالافتاء
جامعہ اشرف المدارس کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

1۔ کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام کہ ایک آدمی پر پھوڑا نکلا جب وہ صبح اٹھا تو بہ رہا تھا تو اب اسکی نماز کا کیا حکم ہے آیا اس کے ساتھ نماز پڑھے یا انتظار کرے اور اگر انتظار میں نماز قضاء ہونے کا خطرہ ہو تو کیا کرنا چاہیے۔

2۔ ایک آدمی کے مسانہ کی گرمائش کی وجہ سے عضو خاص سے پانی نکلتا ہے وہ کہتا ہے کہ اگر ذرا سا تصور آئے تو پانی نکل جاتا ہے کبھی نماز کے دوران میں بھی وسوسہ ہو جاتا ہے تو نماز کی فراغت کے بعد دیکھتا ہے تو تری سی محسوس ہوتی ہے تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے آیا دوبارہ ادا کرنا ہو گا یا نہیں اور اس کے کپڑے کا کیا حکم ہے تبدیل کرنا ہو گا یا نہیں وہ گھر سے تقریباً 50 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے۔

عبادالرحمن

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الجواب باسم ملہم الصواب

1۔ واضح رہے کہ جب کسی شخص کو زخم یا پھوڑے سے خون یا پیپ بہنا شروع ہو جائے تو ایسا شخص نماز کے آخری وقت تک انتظار کرے اگر خون یا پیپ بہنا بند ہو جائے تو پاکی حاصل کر کے نماز پڑھ لے اور اگر بہنا بند نہ ہو تو اسی حالت میں وضو کر کے نماز پڑھ لے نماز ادا ہو جائیگی، البتہ اگر اگلی نماز کے وقت میں یہ خون بند ہو گیا اور بالکل بھی نہیں آیا تو پچھلی نماز کا اعادہ کرنا ضروری ہے، جبکہ خون بند نہ ہونے کی صورت میں اس پر پچھلی نماز کا اعادہ لازم نہیں، اور یہ شخص اس صورت میں شرعاً معذور شمار ہو گا۔

اور معذور کا حکم یہ ہے کہ وہ ہر نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد وضو کرے اور اس وضو سے وقت کے اندر فرض، سنت اور نوافل میں سے جتنی نمازیں پڑھنا چاہے پڑھ سکتا ہے، نیز ایک مرتبہ معذور شمار ہونے کے بعد آئندہ نماز کے مکمل وقت میں بار بار خون کا آنا ضروری نہیں بلکہ اگر مکمل وقت میں ایک بار بھی خون آجائے تو پھر یہ شخص معذور شمار ہو گا، البتہ اگر آئندہ ایک نماز کا مکمل وقت اس طرح گزر جائے کہ ایک بار بھی خون نہ آئے تو یہ شخص معذور کے حکم سے نکل جائے گا۔

2۔واضح رہے کہ سبیلین (ناپاکی نکلنے کے فطری دوراستے) سے کسی بھی چیز کے نکلنے سے وضوٹوٹ جاتا ہے لہذا صورت مسؤلہ میں جب نماز کے دوران پانی نکلنا محسوس ہوا اور دیکھنے میں تری بھی محسوس ہوئی تو اس سے نماز فاسد ہوجائے گی اور دوبارہ وضو کر کے اس نماز کا اعادہ کرنا لازم ہے اسی طرح سے کپڑے کے جس حصے پر تری لگی ہو اس کو تین مرتبہ دھو کر یا نل سے اتنی دیر پانی بہا کر پاک کرنا ضروری ہے کہ جس سے اس کے پاک ہونے کا یقین ہو جائے، نیز کپڑوں کے پاک کرنے کے بعد ان کپڑوں کا بدلنا ضروری نہیں۔

للمسئلة الاولى

کما فی الدر المختار (305/1،306)مط:سعید

(وصاحب عذر من به سلس البول) لا يمكنه امساكه (أو استطلاق البطن أو انفلات ريح أو استحاضة)أو بعينه رمد أو عمش أو غرب ،وكذا كل ما يخرج بوجع ولو من أذن وتدى وسرة (ان استوعب عذره تمام وقت صلوة مفروضة) بان لا يجد فی جميع وقتها زمنا يتوضا ويصلى فيه خاليا عن الحدث ... (وهذا شرط)العذر (فی الابتداء،وفی)حق (البقاء كفى وجوده فی جزء من الوقت)ولو بمرة (وفی)حق الزوال يشترط (الاستيعاب الانقطاع)تمام الوقت (حقيقة)لانه الانقطاع الكامل (وحكمه الوضوء)لاغسل ثوبه ونحوه (لكل فرض) اللام للوقت (ثم يصلى)به (فيه فرضا و نفلا)فدخل الواجب بالاولى (فاذا خرج الوقت بطل)ای ظهر حدثه السابق.

وفی المبسوط للسرخسی (209/1)مط:دار الكتب العلمية

قال (وتوضأ صاحب الجرح السائل لوقت الصلاة ويصلى بذلك ما شاء من الفرائض والنوافل مادام فی الوقت)

وفی الهنديه (40/1)مط:ماجديه

شرط ثبوت العذر ابتدأ ان استوعب استمراره وقت الصلاة كاملا وهو الاظهر كالانقطاع لا يثبت مالم يستوعب الوقت كله حتى لو سال دمها فی بعض وقت الصلوة فتوضأت وصلت ثم خرج الوقت ودخل وقت صلوة اخرى وانقطع دمها فيه أعادت تلك الصلوة لعدم الاستيعاب ... المستحاضة ومن به سلس البول أو استطلاق البطن أو انفلات الريح أو رعاف دائم أو جرح لا يرقأ يتوضئون لوقت كل صلوة ويصلون بذلك الوضوء فی الوقت ما شاءوا من الفرائض والنوافل هكذا فی البحر الرائق.

وكذا فی الكتب الاتيه:

بدائع الصنائع (222/1)مط:انوار القرآن،البحر الرائق (373/1)مط:فاروقيه.

للمسئلة الثانية

كمافى بدائع الصنائع (118/1) مط: انوار القرآن

وأمابيان ماينقض الوضوء: اما الحقيقى قال اصحابنا الثلاثة: هو خروج النجس من الآدمى الحى سواء كان من السبيلين الدبر والذكر، أو فرج المرأة، أو من غير السبيلين الجرح والقرح والانف والفم من الدم والقيح والرعاف والقيئ.

وفى الهنديه (9/1) مط: ماجديه

(نوقض الوضوء) منها يخرج من السبيلين من البول والغائط والريح الخارجة من الدبر والودى والمذى الدودة والحصاة.

وفى المحيط البرهانى (48/1) مط: الغفاريه

والمذى ينقض الوضوء وهو الماء الابيض الذى يخرج بعد البول.

وكذافى الكتب الآتيه:

الدر المختار (331/1) مط: سعيد، البحر الرائق (411/1) مط: فاروقيه.

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

محمد ابراہیم علی خان عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

10/ شعبان المعظم/ ۱۴۴۲ھ

25/ مارچ/ 2021ء

الجواب صحیح

بندہ **محمد یونس لغاری** عفی عنہ

مفتی جامعہ اشرف المدارس کراچی

10/ شعبان المعظم/ ۱۴۴۲ھ

الجواب صحیح

بندہ عبداللہ سلیم عفا اللہ عنہ

۱۲/ ۸/ ۱۴۴۲ ھ

دار الافتاء

فتوی نمبر ۸۳/۱۷۵

مورخہ ۱۷/ ۸/ ۱۴۴۲ھ

1/4/2021